از عدالتِ عظمی

یونین آف انڈیا اروو دیگر

بنام

شری رسل سنگھ

تاریخ فیصلہ: 29 اپریل 1997

[کے رامسوامی، ایس ساگھیر احمد اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

حصول اراضی کا قانون، 1894:

معاوضہ - ریفرنس کورٹ کی طرف سے اس میں اضافہ کیا گیا- ہائی کورٹ نے تمام اپیلوں کو ایک مشترکہ فیصلے کے ذریعے نمٹا دیا- یونین آف انڈیا کی طرف سے سپریم کورٹ میں ایک معاملے میں معاوضہ کم کرنے کے لیے اپیل دائر کی گئی- فیصلہ دیا گیا کہ چونکہ اپیلوں کو حتمیت حاصل ہو چکی تھی، لہٰذا معاوضہ کم کرنے کے سوال پر غور کرنے کی ضرورت نہیں ہے - اپیل خارج کر دی گئی، اس آزادی کے ساتھ کہ اگر یہ نشاندہی کی جائے کہ باقی معاملات کے خلاف بھی اپیلیں دائر کی گئی ہیں تو نظر ثانی کی درخواست (review petition) دائر کی جاسکتی ہے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 3572 سال 1997۔

1991 کے آر ایف اے نمبر 203 میں دہلی عدالت عالیہ کے 30.10.91 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے کے لہری، وائی پی مہاجن اور ایس این تر ڈول۔

جواب دہندہ کے لیے اے بی روہتاگی، اے ماریار پوتھم، ونو دیا دو اور ارونا ماتھر۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا: تاخیر معاف کر دی گئی۔

اجازت دی گئی۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل دہلی عدالت عالیہ کے فیصلے سے پیدا ہوتی ہے، جو 30 اکتوبر 1991 کو آر ایف اے نمبر 91/203 میں دیا گیا تھا۔

حصول اراضی ایکٹ، 1984 (مختصر طور پر، 'ایکٹ') کی دفعہ 4(1) کے تحت نوٹیفکیشن دہلی شہر کی ترقی کے لیے زمینوں کے حصول کے لیے 27.7.1984 پر شائع کیا گیا تھا۔ حصول اراضی کے افسر نے 17,000 روپے اور 14,000 روپے فی بیگھا کی شرح سے معاوضہ دیا۔ حوالہ پر، دیوانی کورٹ نے معاوضے کو بڑھا کر 20,000 روپے اور 25,000 روپے فی بیگھا کر دیا۔ اپیل پر، ایک مشترکہ فیصلے کے ذریعے، عدالت عالیہ نے 161 اپیلیں نمٹائیں۔ ہمیں بتایا گیا ہے کہ اس بیچ کے ایک فیصلے کے خلاف اپیل نمبر 95/871 دائر کیا گیا تھا اور اس عدالت نے تاخیر کے ساتھ ساتھ قابلیت کی بنیاد پر بھی ایس ایل پی کو مسترد کر دیا ہے۔ جب ہم نے اپیل گزاروں کے وکیل سے مقدمات کی تعداد بتانے کو کہا، حالانکہ مقدمہ وقتاً فوقتاً ملتوی کیا گیا تھا، تو وہ نمٹانے کے لیے اس اپیل کے ساتھ ٹیگ کرنے کے لیے کوئی نمبر نہیں دے سکے۔ معاملے کے اس تناظر میں، 161، جنہیں ہم فی الحال 159 اپیلیں سمجھتے ہیں، فیصلے کے خلاف اپیلیں حتمی ہونے دی گئی ہیں؛ چونکہ اس عدالت نے ایک

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اپیل کو یکسوئی سے مسترد کر دیا ہے، ہم معاوضے کو کم کرنے کے معاملے میں اہلیت کا جائزہ لینے سے انکار کرتے ہیں۔ ان حالات میں ہم اس اپیل کو مسترد کرنے پر مجبور ہیں۔ اگر اپیل گزار بعد کی تاریخ میں اس بات کی نشاندہی کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں کہ باقی 159 اپیلوں کے خلاف اپیل دائر کی گئی ہے، تو انہیں اس اپیل میں نظر ثانی کے لیے درخواست دائر کرنے کی آزادی دی جاتی ہے اور اسی کے مطابق اس پر غور کیا جانا چاہیے۔

اس کے مطابق اپیل کو مندرجہ بالا ہدایات کے ساتھ مسترد کر دیا جاتا ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document